از عدالتِ عظمی

یوپی الیکٹ، بورڈ اس کے چیئرمین اور دوسرے کے ذریعے

بنام

محترمہ ٹریوینی انجینئرنگ محدود کام کرتی ہے

تاریخ فیصلہ: 12 اپریل 1996

[کے راماسومی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

بجلی کی فراہمی کا قانون، 1948:

دفعہ 48- محصولات پر نظر ثانی- مدعا صنعت اور یوپی الیکٹرسٹی بورڈ کے درمیان ایک معاہدے کے تحت، بورڈ نے محصولات میں ترمیم کی اور 31 جولائی 1986 سے LMV-10 کو ہٹانے پر قرار پایا LMV-10 کو حذف کر دیا، اور مدعا علیہ ایک صنعتی یونٹ ہونے کے ناطے، مدعا ایچ وی-2 کے نرخوں کے تحت اگست 1986 سے 9 اکتوبر 1989 کے درمیان استعمال ہونے والی بجلی کے چارجز ادا کرنے کا جوابدہ ہے۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 7468، سال 1996۔

سی ایم رٹ پٹیشن نمبر 23865، سال 1990 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 4.5.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل گزاروں کے لیے بی سین اور پردیپ مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے سنجیو آنند۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے لیے تعلیم یافتہ مشورے سنے ہیں۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے ذریعے رٹ پٹیشن نمبر 90 / 23865 میں 4 مئی 1995 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ تسلیم شدہ حقائق یہ ہیں کہ جواب دہندگان نے ابتدائی طور پر 104 کلوواٹ بجلی کی فراہمی کے لیے معاہدہ کیا تھا۔ معاہدہ کی شق (8) کے تحت صنعتی مقصد کے ساتھ ساتھ فیکٹری کی روشنی اور پنکھوں کے لیے مخلوط قسم کا بوجھ تھا۔ الیکٹریکل سپلائی ایکٹ 1948 کی دفعہ 48 بورڈ کو وقتاً فوقتاً ٹیرف پر نظر ثانی کرنے کا اختیار دیتی ہے۔ شق (8) کے تحت ایک شرط درج ذیل ہے:

" 8 (a) صارف وقتاً فوقتاً سپلائر کے ذریعے نافذ کردہ نرخوں پر بجلی کی فراہمی کے لیے ادائیگی کرے گا جو صارف پر لاگو ہو سکتا ہے۔

بشرطیکہ اس زمرے کے بوجھ کے لیے متبادل نرخ دستیاب ہونے کی دعویٰ میں صارف کے پاس وہ نرخ منتخب کرنے کا اختیار ہو گا جو اس کے لیے بہترین ہو۔

(ب) اس معاہدے پر عمل درآمد کے وقت صارف پر لاگو ریٹ شیڈول ضمیمہ کے طور پر یہاں منسلک کیا گیا ہے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

(ج) مذکورہ بالا ریٹ شیڈول کو سپلائر کی صوابدید پر پورا کیا جاتا ہے، سپلائر کے ذریعے وقتاً فوقتاً اس میں ترمیم کی جاتی ہے اور نظر ثانی کی صورت میں اس طرح نظر ثانی شدہ ریٹ شیڈول صارف پر اس تاریخ سے لاگو ہو گا جو عام ہو یا سپلائر کے ذریعے خصوصی آرڈر کو مطلع کیا جائے۔

شق (8) ریڈرٹ دفعہ 48 کے تحت، اپیل کنندہ بورڈ کو برقی توانائی کی فراہمی کے لیے وقتاً فوقتاً محصولات پر نظر ثانی کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ اس کی مشق میں، 13 جولائی 1986 کو بورڈ نے محصولات میں ترمیم کی اور ایل ایم وی-10 کو حذف کر دیا اور حذف شدہ محصولات کے لیے مختلف اشیاء کو تبدیل کر دیا۔ جہاں تک ایل ایم وی-10 کا تعلق ہے، ترمیم شدہ محصولات کے تحت کوئی متعلقہ متبادل نہیں ہے۔ ریٹ شیڈول کے عمل سے، ایچ وی-2 کے لیے، "بڑی اور بھاری طاقت"، یہ کسی بھی دوسری شرح "شیڈول" کے تحت داخل ہونے کے لیے فراہم کی جاتی ہے۔ ایچ وی-2 لاگو ہو جاتا ہے۔

یہ ایک **مسلمہ پوزیشن** ہے کہ 10 اکتوبر 1989 کو، **مدعا علیہ** کی درخواست پر، 104 کلوواٹ بجلی کی توانائی کو بڑھا کر 404 کلوواٹ کر دیا گیا تھا اور **ٹیرف** کے تحت **شرحوں کی ادائیگی** کے لیے ایک **علیحدہ معاہدہ** طے پایا تھا۔ مذکورہ بالا **نظر ثانی شدہ شرحیں** اسی تاریخ سے لاگو ہوں گی۔ واحد تنازعہ یکم اگست 1986 سے 9 اکتوبر 1989 کے درمیان فراہم کی جانے والی بجلی کے لیے لاگو شرح کے حوالے سے ہے۔ جواب دہندہ صنعت کی یہ دلیل ہے کہ ایل ایم وی-10 کے حذف ہونے کے پیش نظر شیڈول کی شرح ایل ایم وی-ہونی چاہیے۔ .2 نتیجے کے طور پر، اپیل کنندہ کے پاس جواب دہندہ سے ایچ وی-2 کی شرح پر چارج کرنے کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ اس دلیل کو عدالت عالیہ کا حق حاصل ہوا۔ عدالت عالیہ اس نتیجے پر پہنچی کہ معاہدہ 10 اکتوبر 1989 سے نافذ العمل ہو گیا تھا، مدعا علیہ کو پچھلی سپلائی کے لیے معاوضہ لینے کا کوئی حق نہیں تھا۔ یہ معاہدے کے تحت شامل نہیں ہے۔ عدالت عالیہ اس نتیجے پر پہنچنے میں درست نہیں

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

تھی۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ مدعاعلیہ کے ذریعے کیے گئے معاہدے کے تحت، وہ ایل ایم وی-10 میں فراہم کردہ نرخوں کے مطابق برقی توانائی کی کھپت کو چارج کرنے کے جوابدہ ہیں۔

مدعاعلیہ کی طرف سے استعمال کی جانے والی بجلی کے لیے 31 جولائی 1986 سے اس کے حذف ہونے پر، قابل اطلاق نرخوں میں سے ایک نرخ میں فراہم کردہ ہونا چاہیے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ ایل ایم وی-2 صرف تجارتی اداروں کے لیے ہے۔ چونکہ مدعاعلیہ ایک صنعتی اکائی ہے، اس لیے ظاہر ہے کہ ایچ وی-2 صرف لاگو ہوگا۔ چونکہ فریقین کے درمیان کوئی ایکسپریس معاہدہ نہیں ہے، اس لیے ایچ وی-2 میں بقایا طاقت اپنی طرف متوجہ ہوتی ہے۔ اس کے مطابق مدعاعلیہ ایچ وی-2 نرخوں کے تحت یکم اگست 1986 اور 9 اکتوبر 1989 کے درمیان استعمال ہونے والی بجلی کے چارجز ادا کرنے کا جوابدہ ہے۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ فروری 1986 سے 31 جولائی 1986 تک ایچ وی-2 نرخوں کے تحت چارجز کی ادائیگی کے لیے بھی بل دیا گیا ہے۔ یہ واضح طور پر غلط ہے۔ وہ صرف فروری 1986 سے 31 جولائی 1986 تک کی مدت سے پچھلے نرخوں پر چارج کرنے کے جوابدہ ہیں، جس تاریخ کو نظر ثانی کی گئی تھی۔ لہذا، اپیل کنندہ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اسی کے مطابق بل پر نظر ثانی کرے اور ادائیگی کا نیا مطالبہ کرے۔ اس طرح کے مطالبے پر، مدعاعلیہ مطالبہ کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر ادائیگی کرنے کے لیے آزاد ہے۔

اس کے مطابق اپیل کی اجازت ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل کی اجازت دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document